روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 14 ستمبر 2007ء یکم رمضان 1428 ہجری 14 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 210

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یکم دسمبر 1902ء کو مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز گذار کر (بیت الذکر) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت الذکر) میں تشریف لائے۔

فرمایا کہ:۔

رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا۔(۔) صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس (البقرہ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔(۔)

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ (ملفوظات جلددوم ص 562)

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

سفید اور سیاہ دھاری

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورۃ بقرہ کی آیت 188 نازل ہوئی یعنی کھاؤ، پیئو، یہاں تک فجر کی سفید دھاری کالی دھاری سے تمہارے لئے پورے طور پر ظاہر ہو جائے تو میں نے ایک کالی اور ایک سفید رسی لی اور ان دونوں کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا اور رات کو دیکھنے لگا تو مجھے فرق ظاہر نہ ہوا۔ صبح میں نے رسول کریم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس سے مراد رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب قول اللّٰہ کلوا واشربوا حدیث نمبر:1783)

ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی تقرری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم میجر جنرل (ر) ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا ایڈمنسٹریٹر کنسلٹنٹ مقرر فرمایا ہے۔ محترم ڈاکٹر نوری صاحب پاکستان کے معروف اور نامور ماہر امراض قلب ہیں جن کی زیر نگرانی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ (THI) کا شعبہ بیرونی مریضاں OPD، 15 ستمبر 2007ء سے کام شروع کر دے گا۔ انشاء اللہ

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کا تقرر ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ان کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی اہلیہ

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری، خالد احمدیت مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی لندن میں بعمر 95 سال وفات پا گئیں۔

آپ 14۔ اپریل 1912ء کو سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی، سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ نے 46 سال سے زائد عرصہ حضرت مولانا کی رفاقت میں گزارا اور 30 سال سے زائد عرصہ ان کی وفات کے بعد بقید حیات رہیں۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 9 ستمبر 2007ء کو قبل از نماز ظہر بیت الفضل لندن کے سامنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ جس میں لندن اور برطانیہ کی جماعتوں سے اڑھائی ہزار سے زائد احباب وخواتین نے شرکت کی۔

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 450)

اپنے رب کی ملاقات کا شاہی خیمہ

حضرت مسیح موعود سورہ بقرہ کی آیت 186 کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

"صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم (روزہ) تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعُد حاصل ہو جاوے اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لیوے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ 265)

ایک بار حضرت خواجہ معین الدین چشتی نے فرمایا

"رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں .... روزہ دار کو دو فرحتیں حاصل ہوتی ہیں ایک افطار کے وقت دوسرے دیدار الٰہی کے وقت جب روزہ دار روزے کو پورا کرتا ہے تو اسے یہ دو فرحتیں حاصل ہوتی ہیں خدا کا شکر ہے کہ یہ طاعت مجھ سے پوری ہوئی اب میں نعمت کا امیدوار ہوں

بعد ازاں فرمایا ہر ایک طاعت کی جزا ہے۔ **روزے کی جزا دیدار الٰہی ہے** جس طرح روزہ دار روزہ ختم کرنے پر خوش ہوتا ہے ویسے ہی لقائے ربانی کی امید سے خوش ہوتا ہے"۔

(اسرار الاولیاء ملفوظات حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر مسعود۔ بحوالہ "ھشت بہشت" صفحہ 312 مطبوعہ لاہور ناشر اللہ والے کی قومی دکان)

حضرت امام جعفر صادق کا یہ قول ہمیشہ آب زر سے لکھا جائے گا کہ:۔

"عارف وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس کھڑا ہے............ **الہام مقبولوں کا وصف ہے** اور بغیر الہام استدلال کرنا مردودوں کا فعل ہے"

(تذکرۃ الاولیا' باب اول تالیف حضرت خواجہ فرید الدین عطار)

حضرت خواجہ فرید الدین شکر گنج جیسے خدا رسیدہ بزرگ اور ولی کامل نے اس نکتہ معرفت کی تشریح ان الفاظ میں فرمائی

"علم کی کئی قسمیں ہیں درحقیقت عالم وہ ہے جسے نبوی علم حاصل ہو اور نبوی علم آسمانی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ وحی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا"۔

مزید فرمایا

"اہل معرفت وہ لوگ ہیں اگر عرش سے تحت الثریٰ تک لاکھ مقرب فرشتے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل جیسے ان کی نگاہ میں لائے جائیں **تو معرفت باری تعالیٰ کے سوا کسی کو موجود خیال نہ کریں اور انہیں ان کے آنے جانے کی بھی خبر نہ ہو"**

("ھشت بہشت" صفحہ 173)

دربار مصطفیٰ سے حدیث کی تصدیق

عرفان حق کا ایک روحانی معیار صوفیا عظام نے یہ بیان فرمایا ہے کہ سالک ربانی کو حدیث کی تصدیق کے لئے زیارت رسول کی نعمت عطا کی جائے چنانچہ قطب وقت حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں منقول ہے کہ

"ایک امام مسجد احادیث سننے کی خاطر عراق جانا چاہتا تھا۔ جب آپ سے اس بارے میں مشورہ کیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ یہاں ایک ایسا شخص ہے۔ جس کی اسناد بہت اعلیٰ ہیں۔ اس نے کہا۔ نہیں یہاں کوئی نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا۔ میں ایک ان پڑھ آدمی ہوں۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا ہے۔ اس کا احسان نہیں جتایا۔ لیکن جب مجھے علم دیا۔ تو اس کا احسان جتایا۔ اس نے پوچھا کہ شیخ صاحب آپ نے حدیثیں کس سے سنیں؟ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ اس نے یقین نہ کیا۔ تو اسی رات خواب میں دیکھا۔ کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جوانمرد سچ کہتے ہیں۔ چنانچہ دوسرے روز آ کر حدیث سننی شروع کیں۔ جب کسی حدیث کے بارے میں شیخ صاحب فرماتے کہ یہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نہیں۔ اور وہ پوچھتا کیوں؟ تو آپ فرماتے۔ کہ جب تم کوئی حدیث شروع کرتے۔ تو میری دونوں آنکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ابروئے مبارک پر ہوتی ہیں۔ جب آنحضرت ؐ کو کشیدہ ابرو دیکھتا ہوں۔ تو تاڑ جاتا ہوں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ناراض اور بیزار ہیں۔"

(تذکرۃ الاولیاء اردو ترجمہ ص 509 مترجم عطاء الرحمٰن صدیقی دہلوی مطبوعہ کشمیری بازار لاہور 12 اپریل 1925ء)

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب قمر امیر ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم خرم نعیم صاحب ابن مکرم ساجد نعیم صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان مکرمہ وسیمہ مجید صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب پیپلز کالونی گوجرانوالہ کے ہمراہ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مختار احمد صاحب ملہی امیر ضلع گوجرانوالہ نے مورخہ 3۔ اگست 2007ء کو میرین ہوٹل گوجرانوالہ میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد حنیف صاحب ترکہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب)

مکرم محمد حنیف صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب ننگلی درویش قادیان وفات پا گئے ہیں ان کے نام پلاٹ نمبر 36/22 محلّہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے آدھا حصہ یعنی 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مکرم محمد حنیف صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم مظفر احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم داؤد احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم محمد حنیف صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ فریدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ امۃ السلام صاحبہ کوثر (بیٹی)
(9) مکرمہ حامدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(10) مکرمہ آصفہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مقبول احمد صاحب کا بیٹا عزیزم فاتح احمد بعمر ایک سال نمونیہ کی وجہ سے چند دن ہسپتال داخل رہا ہے اور گھر آنے کے بعد تکلیف دوبارہ شروع ہو گئی۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر محمد ثناء اللہ صاحب امیر شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 2 ستمبر 2007ء کو مکرم ملک لطیف احمد صاحب سرور سابق ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ و صدر جماعت حلقہ ہاؤسنگ کالونی شیخوپورہ کی اہلیہ محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی دن مکرم حفیظ احمد شہزاد صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے ہاؤسنگ کالونی میں پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم عبدالحمید بھٹی صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک سیرت اور مہمان نواز تھیں اور جماعتی تحریکات میں شامل رہتی تھیں وفات کے وقت عمر 52 سال تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر و استقامت سے اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا محمود احمد صاحب کارکن دفتر جائیداد تعمیرات صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیوی کا مورخہ 17 ستمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ایک میجر آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اس کے بعد کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم نصیر احمد صاحب طارق سابق اکاؤنٹنٹ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی عطیۃ القدوس بنت مکرم شاہد انجم جاوید صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کو پیدائش کے بعد سے بخار رہتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ اور لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

احمدیہ بیت الذکر گوجرہ کیلئے خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے فیملی رہائش کا انتظام ہے گیس بجلی پانی کی سہولت موجود ہے۔ مخلص محنتی خادم کی ضرورت ہے صدر یا امیر ضلع کے تصدیقی خط ہمراہ لائیں۔

(امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی کا عظیم الشان ظہور

دلیپ سنگھ کی ہندوستان آمد میں ناکامی اور موت

کرسٹی کیمپبل کی کتاب The Maharaja's Box میں سے دلیپ سنگھ کے حالات زندگی سے چند اقتباسات

مکرم پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی ہے جو 1885ء کی ہے اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بیٹے شہزادہ دلیپ سنگھ کی ہندوستان واپسی کے متعلق ہے جس کی پوری تفصیلات اب آکر سامنے آئی ہیں اور اس امر کی شہادت دیتی ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے جو پیشگوئی ایک سو سال قبل فرمائی تھی وہ کس قدر صفائی سے پوری ہوئی۔ پیشگوئی کے الفاظ درج ذیل ہیں۔

''نومبر 1885ء (الف) ہم پر خود اپنی نسبت اور اپنے بعض جدی اقارب کی نسبت بعض دوستوں کی نسبت اور بعض اپنے فلاسفر قومی بھائیوں کی نسبت کہ گویا نجم الہند ہیں اور ایک دیسی امیر نووارد پنجابی الاصل کی نسبت بعض متوحش خبریں جو کسی کے ابتلا اور کسی کی موت وفوت اعزہ اور کسی کی خود اپنی موت پر دلالت کرتی ہیں جو انشاء اللہ القدیر بعد تصفیہ لکھی جائیں گی منجانب اللہ منکشف ہوئی ہیں''۔

(اشتہار 20 فروری 1886ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 95)

(ب) ''دلیپ سنگھ کی نسبت پیش از وقوع اس کو (یعنی لالہ شرمپت کو) بتلایا گیا کہ مجھے کشفی طور پر معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کا آنا اس کے لئے مقدر نہیں۔ یا تو یہ مرے گا اور یا ذلت اور بے عزتی اٹھائے گا اور اپنے مطلب سے ناکام رہے گا''۔

(شحنۂ حق۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 382)

ملفوظات جلد دوم میں بھی اس کا ذکر ہے کہ ''اور اسی مد میں دلیپ سنگھ کے ناکام ہونے کی پیشگوئی ہے ابھی اس کے آنے کی کوئی خبر بھی نہیں تھی'' (ص 277)

مولوی جمال الدین سیکھوانی کی روایت کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ''اس کی لاش ایک صندوق میں مجھ کو دکھلائی گئی''۔ (تذکرہ ص 106)

مکرم نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے ایک کتاب مجھے دی جو 2002ء میں امریکہ سے چھپی تھی اس کا عنوان ہے۔ The Maharaja's Box by Christy Campbell اور کہا کہ اس میں دلیپ سنگھ کے حالات ہیں آپ پڑھیں اور دیکھیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئی کس رنگ میں اور کس انداز سے پوری ہوئی ہے۔ میں نے اس نیت سے اس کتاب کو دیکھنا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ دلیپ سنگھ کے بارہ میں یہ تفصیلات تو ایک صدی پہلے بتائی جا چکی تھیں مگر ان کے پورے اعلاء کے لئے ایک صدی کا عرصہ لگ گیا۔

اس کتاب کی تفصیل یوں ہے کہ 1997ء میں سوئٹزر لینڈ کے بینکوں نے ان قدیم حسابات اور صندوقوں میں جمع شدہ دولت کا اعلان شائع کیا جو ان کے نزدیک مدتوں سے بینکوں میں پڑے ہوئے تھے اور جن پر مدت مدید تک کسی نے ملکیت کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔ یہ حسابات اور بچتیں مبینہ طور پر ان یہودیوں کی تھیں جو ہٹلر کی نسل کشی کا شکار ہوئے تھے اور اب کے ان کے وارثوں میں کوئی ایسا نہیں تھا جو ان کی ملکیت کا دعویٰ کرے۔ ان میں ایک صندوق شہزادی دلیپ سنگھ کا تھا جو لاہور کے سکھ بادشاہ رنجیت سنگھ کی پوتی تھی اور جس کے باپ شہزادہ دلیپ سنگھ کو انگریز ''نگرانی اور تربیت'' کے بہانے اپنے ہاں لے گئے تھے اور اس کی دولت پر جس میں کوہ نور ہیرے جیسی قیمتی چیز بھی شامل تھی قبضہ کر لیا تھا۔ سوئٹزر لینڈ کے بینکوں کی جانب سے اعلان ہوا تو بیشمار لوگ اس دولت گم گشتہ کے دعویدار بن کر سامنے آئے۔ اس طرح بہت سی باتیں سامنے آئیں اور بینکوں نے دعویداروں کے دعاوی کی صداقت جاننے پر بہت سا وقت صرف کیا۔

مہاراجہ دلیپ سنگھ جو 7 سال کی عمر میں 1845ء سے 1849ء تک لاہور کے تخت پر بیٹھا تھا سکھوں کی شکست کے بعد انگریزوں کا ''قیدی'' بن گیا اور اس کی ساری دولت بحق سرکار ضبط کر لی گئی۔ خیال تھا کہ مہاراجہ کی بیٹی کے باکس میں قیمتی ہیرے اور جواہرات مقفل ہوں گے۔ کرسٹی کیمپبل نامی ایک مصنف نے اس حقیقت سے پردہ اٹھانے کے لئے اپنی تحقیقات کا آغاز کیا اور اس کے نتیجہ میں ''مہاراجہ کا باکس'' کے عنوان سے ایک کتاب وجود میں آئی جس کا حجم پانچ سو صفحے ہے اور اس کتاب میں شہزادہ دلیپ سنگھ اس کے عزائم اور اس کی ناکامیوں کا اور دلیپ سنگھ کی اولاد کا تذکرہ تفصیل سے کیا گیا ہے۔ آخر تحقیق سے پتہ چلا کہ شہزادی دلیپ سنگھ کا باکس بالکل خالی تھا۔

شیر پنجاب مہاراجہ رنجیت سنگھ 28 جون 1839ء کو فوت ہوا۔ اس کی چار بیویاں اور ان کی چار لونڈیاں اس کے ساتھ ستی ہو گئیں۔ مہاراجہ کا بیٹا شہزادہ دلیپ سنگھ اس کی وفات سے صرف ایک سال قبل 6 ستمبر 1838ء کو رانی جنداں کور کے بطن سے پیدا ہوا تھا اور رانی جنداں نے ستی ہونا پسند نہیں کیا کیونکہ اسے ننھے منے شہزادہ کی پرورش کرنا تھی۔ ادھر انگریز پنجاب کی سلطنت کو قابو کرنے کی فکر میں تھے اور جلد ہی وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئے۔ شہزادہ دلیپ سنگھ کو انہوں نے اپنی تحویل میں لے لیا اور اس کی تربیت کرنے لگے۔ اسے عیسائی بنا لیا اور پھر انگلستان بھیج دیا۔ لارڈ ڈلہوزی نے ملکہ کو لکھا کہ ''دلیپ سنگھ نے عیسائیت قبول کر کے اپنے ماضی کے مذہبی ورثہ سے مکمل انقطاع اختیار کر لیا ہے اور یہ بات ہمارے حق میں بہت مفید ہے''۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ کی پانچ لاکھ روپے پنشن مقرر کی گئی۔ چنانچہ اس نے سفولک کے علاقہ میں ایلویڈن نامی جاگیر خریدی اور امراء کی طرح رہنے لگا۔ جوان ہونے پر اس نے سکندریہ کی ایک عیسائی عورت سے شادی کر لی جس سے اس کی بہت سی اولاد ہوئی۔ اس کی ایک بیٹی شہزادی بمبا، بیاہ کر لاہور بھی آئی۔ اس کے شوہر ڈاکٹر کرنل سدرلینڈ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے پرنسپل اور مشہور ڈاکٹر تھے۔ مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال کی نظم ''کسی کی گود میں بلی دیکھ کر'' اسی شہزادی بمبا کے بارہ میں ہے۔

مہاراجہ دلیپ سنگھ ملکہ وکٹوریہ کے بڑے چہیتے تھے کیونکہ انہوں نے عیسائیت قبول کر لی تھی اور ملکہ اس بات سے بہت خوش تھیں۔ ملکہ نے لارڈ ڈلہوزی گورنر جنرل انڈیا کو خط میں لکھا ''ملکہ آپ کو بتانا چاہتی ہے کہ وہ مہاراجہ دلیپ سنگھ سے مل کر بہت خوش ہوئی ہیں۔ ملکہ اس نوجوان مہاراجہ سے بہت ہمدردی رکھتی ہیں کیونکہ اعلیٰ نسل کے لوگوں کے طبقہ میں سے وہ پہلا فرد ہے جس نے عیسائیت قبول کی ہے''۔ (مہاراجہ کا باکس ص 61۔ ملکہ وکٹوریہ کی 1854ء کی ڈائری)۔ ملکہ وکٹوریہ کی نوازشات اور قرب کی وجہ سے مہاراجہ دلیپ سنگھ خوب عیش و آرام سے زندگی گزارتا رہا۔

پینتالیس سال کی عمر میں دلیپ سنگھ کو اس کے سکھ گوروں نے بتایا کہ اس کے نام کے ساتھ سکھ مت کی مذہبی کتاب ''ساکھی'' میں لکھا ہے کہ دلیپ نام کا ایک شخص پیدا ہوگا جو سکھوں کی عظمت رفتہ کو بحال کرے گا''۔ چنانچہ دلیپ سنگھ کو خیال پیدا ہوا کہ اسے اپنے مذہب کا مزید علم حاصل کرنا چاہئے (اور اس مقصد کے لئے اپنے ''بھائی'' کو بلانا چاہئے بھائی سکھوں کی لغت میں مذہبی عالم کو کہتے ہیں) اور اگر ضرورت ہو تو واپس ہندوستان جا کر اپنی گمشدہ عظمت کو حاصل کرنا چاہئے۔ ملکہ وکٹوریہ کے نام اپنے خط 18 ستمبر 1884ء میں دلیپ سنگھ نے اپنے اس ارادہ کا ذکر کیا۔ خط کے مندرجات بڑے دلچسپ ہیں۔ مہاراجہ نے لکھا:

''میری ملکہ! جس طرح ایک کتا اپنے مالک کی خوشی اور غم میں شریک ہوتا ہے میں بھی اسی طرح آپ کی خوشی اور غم کے معاملات میں شریک ہوں۔ اگرچہ میں اپنے صحیح مرتبہ سے آگاہ ہوں اور برطانیہ مجھے توپ دم بھی کر دے تو میں یہی کہوں گا مگر آپ کی وفاداری کا دم بھرتا رہوں گا اور آپ کی تمام تر مہربانیوں کا تہ دل سے ممنون احسان رہوں گا اور آپ کی وفادار رعیت میں شامل رہوں گا۔ سوائے اس کے کہ حکومت میرے ساتھ ناواجب سلوک کرے اور مجھے مجبور کرے کہ میں سلطنت برطانیہ کی حدود سے باہر کوئی جائے پناہ تلاش کروں۔

چونکہ صرف یور میجسٹی ہی میری سچی اور خیر خواہ دوست ہیں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے آبائی دین کے بارہ میں آپ کو مطلع کر دوں کہ اس بات کا امکان ہے کہ میں واپس اپنے آبائی دین میں چلا جاؤں۔ میں نے اسی لئے ایک ''بھائی'' کو بلایا ہے کہ وہ آکر مجھے اس دین کی مقدس کتاب پڑھنا سکھائے۔ میرا نام دلیپ بھی مقدس کتاب سے چنا گیا تھا۔ میں تخت نشین ہوا تو سکھوں کی کتاب گرنتھ صاحب میں یہ پیشگوئی موجود تھی کہ دلیپ نام کا ایک شخص پیدا ہوگا وہ تمام مال و دولت سے محروم کیا جائے گا۔ لمبے عرصہ تک کسی غیر ملک میں جا کر رہے گا تب ''خالصہ'' کا گیارہواں گورو بن کر واپس آئے گا۔ لاکھوں پنجابی سکھوں کے خیال میں میں وہی شخص ہوں جس کا ان پیشگوئیوں میں ذکر ہے تو میں واپس کیوں نہ جاؤں؟

میں چھ یا سات برس کا تھا جب مجھے ان باتوں سے آگاہ کیا گیا تھا۔ پچھلے سال تک مجھے یہ بات یاد تک نہیں تھی۔ میری ماں نے اپنی وفات سے قبل مجھے یہ بات یاد کروائی تو میں نے پوچھا اگر ہندوستان واپس ہی نہ جا سکا تو یہ پیشگوئی کیسے پوری ہوگی تو میری ماں نے بتایا کہ جب پیشگوئی پورا ہونے کا وقت آئے گا تو حالات خود بخود درو براہ ہو جائیں گے اور انڈیا کونسل کے سلوک کی وجہ سے یہ بات ہوتے ہوتے رہ گئی تھی۔ یور میجسٹی کو معلوم ہوگا کہ عیسائی میرے ساتھ کس قسم کا سلوک کر رہے ہیں وہ دوسروں کو تو انصاف اور رحم دلی اور خدا کی راہ کی طرف سر جھکا کر چلنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں مگر خود اس پر عمل نہیں کرتے۔ لارڈ ڈلہوزی نے انڈیا سے روانہ ہوتے وقت جو بائبل مجھے دی تھی اس پر لکھا تھا ''یہ کتاب جس کی طرف اس کو خدا نے اپنے فضل سے رہنمائی کر کے بھیجا ہے اس میں اس کو اسے وہ تمام ورثہ مل جائے گا جو دنیاوی بادشاہت سے کہیں زیادہ قیمتی ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں ان کا مطلب یہ تھا وہ مجھے میرے آبائی دین سے ہٹا کر نئے حقوق دلا دیں گے مگر ایسا کرنا ان کے بس میں نہیں تھا۔ میری ملکہ! عیسائیوں کی ایسی منافقت بھری باتوں نے مجھے مجبور کیا ہے کہ میں اپنے آبائی دین کی طرف توجہ کروں جو سادہ ہے اور اس کائنات کے بنانے والے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ میری ملکہ میں آپ کا وفادار اور آپ کی رعیت کا ایک ادنیٰ فرد ہوں۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ''۔

(ص 58)

ملکہ نے جواب میں لکھا:

''میرے پیارے مہاراجہ! تمہارے دوست اور

خیرخواہ کی حیثیت سے میں تمہیں ان لوگوں سے متنبہ کرتی ہوں جو تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا کیس سنا جائے تو دھمکی آمیز اور نامناسب زبان استعمال نہ کرو کیونکہ اس طرح تمہیں انصاف نہیں ملے گا۔ میں سمجھتی ہوں تمہیں انڈیا واپس جانے کا خیال ترک کر دینا چاہئے کیونکہ وہاں جا کر اپنی آزادی کھو بیٹھو گے اور تمہاری زندگی مشکل ہو جائے گی''۔ (ص 60)

اس بات نے حکومت کے حلقوں میں خطرہ کی گھنٹی بجا دی۔ ایک سال بعد یعنی 21/اپریل 1885ء کو مہاراجہ نے وزیر خارجہ کو خط لکھا کہ

''میرا ارادہ ہے کہ اگر روس کے ساتھ جنگ شروع ہو جائے تو میں برطانوی فوج میں شامل ہو کر روسیوں کے خلاف جنگ کروں اور بمبئی سے کراچی، بلوچستان کے رستے افغانستان جاؤں۔ اس طرح پنجاب سے میرا گزرنا ہی نہیں ہوگا''۔ برطانوی حکومت نے یہ پیشکش بھی مسترد کر دی۔

ادھر یہ کھچڑی پک رہی تھی ادھر اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو صفائی کے ساتھ نومبر 1885ء میں بتا دیا کہ اس شخص کے پنجاب آنے کے تمام امکانات معدوم ہو جائیں گے اور اگر یہ شخص پنجاب میں آیا بھی تو سخت خائب و خاسر ہوگا۔ یہ آج سے 122 سال پہلے کی باتیں ہیں۔ آجکل کا الیکٹرانک میڈیا کا دور نہیں کہ پل پل کی خبریں دنیا کے کونے کونے میں پہنچ جاتی ہیں اور ابھی تو دلیپ سنگھ کی مساعی کا آغاز ہوا تھا۔ آگے جو کچھ ہونا تھا وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی پیشگوئی میں اپنی تمام جزئیات کے ساتھ موجود ہے۔

مہاراجہ دلیپ سنگھ کو بتایا گیا کہ ساکھیوں میں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ سکھوں میں کچھ لوگ اس بات کو درست سمجھتے تھے اس لئے ان کا خیال تھا کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ واپس آ جائے تو ان کی کھوئی ہوئی عظمت بحال ہو سکتی ہے۔ دلیپ سنگھ کو بھی ان باتوں سے مطلع کیا گیا اور ادھر ہندوستان کے فرانسیسی علاقہ پانڈیچری میں ایسی سکھ تنظیم قائم کی گئی جو اس معاملہ میں پیش قدمی کرے۔ برطانوی ہند کی حکومت مستعدی کے ساتھ اس مہم کی سرکوبی کے لئے مستعد ہوگئی۔

برطانوی محکمہ سراغرسانی نے متعلقہ پیشگوئی کا ترجمہ کیا وہ بھی اس کتاب کے ضمیمہ میں درج ہے۔ میں اس کا ترجمہ درج کر رہا ہوں۔

گوروگوبندسنگھ کی پیشگوئی 1725ء

1۔ ایک سکھ شہید پیدا ہوگا جو بےخوفی سے کلکتہ تک حکمرانی کرے گا۔

2۔ اس کی شان و شوکت ساری دنیا میں پھیل جائے گی۔

3۔ اس کے ساتھ خالصہ فوج ہوگی۔

4۔ دلیپ سنگھ اپنے ہاتھی پر ساری دنیا کا سفر کرے گا۔

5۔ دلیپ سنگھ خالصہ میں ممتاز ہوگا۔

6۔ دلیپ سنگھ سب بادشاہوں پر غالب آئے گا۔

7۔ پھر یوں ہوگا کہ کوئی سکھ حکمران باقی نہیں رہے گا۔

8۔ ایک سکھ تاجر اپنے دین کی خاطر مارا مارا پھرے گا۔

9۔ کلکتہ میں خانہ جنگی ہوگی اور گھر گھر میں فساد ہوگا۔

10۔ 12 سال تک کچھ معلوم نہیں ہو سکے گا۔

11۔ دلیپ سنگھ پیدائشی لارڈ ہوگا۔

12۔ دلیپ سنگھ کے آنے کا وقت بکرمی سال 1899ء کا ہوگا۔

13۔ مغرب سے اٹھ کر خالصہ مشرق پر چھا جائے گا۔

14۔ چتر چالاک اور گورے اور مسلمان سب پہاڑوں میں جا کر چھپ جائیں گے۔

15۔ خالصہ غروب آفتاب کے وقت اکٹھے ہوں گے اور ہندو مسلمانوں کو جو ایک دوسرے کے دوست ہیں ان کو اور گوروں کو مغلوب کر لیں گے۔

16۔ خالصہ طاقتور ہو جائے گا اور ترک بھی اپنی خاموشی توڑ دیں گے۔

17۔ گاؤں کے گاؤں لوٹ لئے جائیں گے۔ رعایا سخت مصیبت میں پڑے گی اور انصاف دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔

18۔ سکھ عورتیں اخلاق باختہ ہو جائیں گی اور اپنے شوہروں کو چھوڑ دینا چاہیں گی۔

19۔ تب خالصہ کا ظہور ہوگا جسے چاروں ذاتوں والے مانیں گے۔

20۔ یہاں کے سب لوگ تیسرے سال سرکش ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے اور بےشرم لوگ گاؤں اور بازار لوٹ لیں گے۔

21۔ پہلے مالوہ میں خوف پھیلے گا پھر دوسرے ملکوں میں بھی یہی ہوگا۔

22۔ ملک کے ایک مشہور شہر میں ایک مخلص بادشاہ پیدا ہوگا۔

23۔ ملک کو فتح کرنے کے بعد وہ حاکم بنے گا اور بادشاہوں کو مار بھگائے گا۔

24۔ دہلی کے آس پاس لڑائی ہوگی اور ''بھجنگے'' اکٹھے ہو جائیں گے۔

25۔ وہ اسلحہ بند ہو کر پانی پت کو لوٹ لیں گے اور پانی کی کشتیاں اور پٹریاں لوٹی جائیں گی۔

26۔ میرے خالصو! ہر ایک تم میں سے طاقتور ہوگا۔

27۔ میرا سکھ دلیپ اٹھے گا اور اس کی طاقت تیجا سنگھ جیسی ہوگی۔

28۔ دکھنی لوگ، خاموش رعایا اور فرنگی ایک طرف ہوں گے۔

29۔ جب خالصہ دلیپ سنگھ اٹھے گا بادشاہوں کا آرام نابود ہو جائے گا۔

30۔ تمام پرانے رسم و رواج ختم ہو جائیں گے اور دلیپ سنگھ نئے طریق سے نمودار ہوگا۔

31۔ وہ اپنی جنم بھومی میں مرے گا اور سکھ یا تو ہتھیار بند ہو جائیں گے یا لاہور سے نکل جائیں گے۔

32۔ کچھ دیر تک یقیناً وہ لاہور اور کشمیر پر حکومت کرے گا۔

33۔ وہ خالصہ کا حکمران ہوگا اور میری مدد اس کے ساتھ ہوگی۔

34۔ اودے سنگھ گورو کا نام ہے۔ خالصہ کا چراغ روشن ہوگا۔

35۔ وہ موسیٰ عیسیٰ کے پیروکاروں اور ہندوؤں کو پیس کر رکھ دے گا۔

36۔ دیپ گویا خدا کا مثیل ہوگا اور تمام بدیوں، برائیوں کو درست کر دے گا۔ میرے سکھ قائم رہیں گے اور چمکیں گے۔

37۔ وہ دیپ جلے گا تو نئے ہیرے جواہرات چمکیں گے اور دیپ کی روشنی بڑھے گی۔ ہیرا سنگھ کے مرتے ہی دلیپ کی شان و شوکت بلند ہوگی۔

38۔ دلیپ تخت پر بیٹھے گا اور لوگ اس کی غلامی کریں گے۔ جب دلی صرف چھ کوس رہ جائے گی بادشاہ ختم ہو جائے گا۔ دلیپ سنگھ تخت پر بیٹھے گا لوگ اس کی غلامی کریں گے''۔ (ص 443)

دلیپ سنگھ اس عظیم الشان پیشگوئی کا مورد بننا چاہتا تھا اور اس کی کوشش تھی کہ کسی طرح وہ ہندوستان آ جائے اور خالصہ کے عروج کا زمانہ لوٹ آئے۔ انگلستان میں رہتے ہوئے یہ بات ممکن نہیں تھی۔ چنانچہ وہ فرانس گیا اور پھر ماسکو جا کر کچھ عرصہ کے لئے مقیم ہو گیا تا کہ روسیوں کی مدد سے ہندوستان پر قبضہ کر سکے۔ افغانوں ترکوں اور مصریوں سے بھی رابطہ کیا اور جب مہاراجہ کو یقین ہو گیا کہ اس کا منصوبہ کامیاب ہو جائے گا تو اس نے 10 دسمبر 1887ء کو ایک اعلان شائع کیا۔

ماسکو 10 دسمبر 1887ء

ہمت کرو! میرے بہادر ہم وطنو!

ہم جو تمہاری ہی نسل کے لوگ ہیں تمہیں مطلع کرتے ہیں کہ اپنے جھکے ہوئے سروں کو اٹھاؤ اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو حوصلہ دو کہ تمہاری نجات کا دن طلوع ہونے کو ہے۔ وقت دور نہیں جب آریہ ستھان جلد ہی منحوس برطانوی راج سے آزاد ہو جائے گا اور ابھرتا ہوا نوجوان ہندوستان آزادی کی اور اپنی حکومت کی نعمت سے بہرہ ور ہوگا۔

سری خالصہ کی جے! ہم تمہیں کہتے ہیں کہ اپنی کتاب ساکھی کا مطالعہ کرو جس میں تمہاری شاندار کامیابیوں کا لکھا ہوا موجود ہے۔ انگریزوں کی باتوں میں نہ آؤ جو کہتے ہیں کہ روس تمہارا دشمن ہے۔ ہمیں ان مسلمانوں پر رحم آتا ہے جو کہتے ہیں کہ روس مسلمانوں کا دشمن ہے۔ روس ہمیشہ لوگوں کا خیرخواہ رہا ہے۔ روس کی فوج میں مسلمان جرنیل ہیں۔ مسلمان گورنر ہیں۔ کیا برٹش انڈیا میں بھی اس کی کوئی مثال ہے؟

ہندو مسلمان یوریشین، مقامی عیسائی سب ہمارے ساتھی ہیں۔ یہی بابا نانک نے فرمایا ہے۔ ہماری لڑائی لوگوں کے ساتھ نہیں برطانوی استعمار کے خلاف ہے۔

ہم تمہیں یاد دلاتے ہیں کہ بےگناہوں کا خون نہ بہاؤ عورتوں، بچوں اور نہ لڑنے والے لوگوں پر ظلم نہ کرو۔ مگر ہم اطاعت نہ کرنے والوں کے سر قلم کر دیں گے اور کوئی رحم ان پر روا نہیں رکھیں گے۔ ہمارے دوست خوش ہوں اور ہمارے دشمن کانپیں کہ ہم نے ان کے مکمل استیصال کا فیصلہ کر لیا ہے۔

واہ گورو جی! واہ گورو کی فتح!!

دلیپ سنگھ (سکھوں کا بادشاہ اور انگلستان کا ناقابل تسخیر دشمن)

اس کے بعد ایک اور ''شاہی فرمان'' جاری ہوا مگر قدرت کا فرمان جاری ہونے کا وقت بھی آ گیا۔ دلیپ سنگھ فرانس گیا ہوا تھا کہ وہاں اس پر فالج کا حملہ ہوا اور وہ معذور ہو گیا۔ ملکہ کو بتایا گیا کہ دلیپ سنگھ باغی ہو گیا ہے اور دشمنوں کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے۔ دلیپ سنگھ کی حالت بگڑنے لگی تو اس نے ملکہ کو ایک معافی نامہ لکھوایا۔

18 جولائی 1890ء

خدا کرے یہ خط یور میجسٹی کو ناگوار نہ ہو!

میں لکھنے سے معذور ہوں اس لئے یہ خط اپنے بیٹے وکٹر کو لکھوا رہا ہوں۔

مجھے ہر اس شخص نے مایوس کیا ہے جس پر میں نے اعتماد کیا تھا اور اب میری صرف یہ خواہش ہے کہ سکون کی موت مر سکوں۔ اس لئے میں یور میجسٹی سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے معاف کر دیں۔ میں اپنے آپ کو آپ کی اور آپ کی حکومت کے رحم و کرم پر چھوڑتا ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ خدا کا منشاء یہی ہے کہ میں آپ کی رعایا کے ہاتھوں ناانصافی کا شکار ہی رہوں۔ مگر مجھے یقین ہے کہ تمام تر ناانصافیوں کے باوجود خدا نے برطانیہ کو عظیم سلطنت عطا کی ہے اور اپنی رحمتوں کا مورد بنایا ہے۔ میں اس ملک کے خلاف جنگ کر کے گویا خدا کے خلاف جنگ کرتا رہا ہوں۔ اگر آپ مجھے معاف کر دیں گی تو انگلستان واپس آ جاؤں گا۔

میں ہوں آپ کا انتہائی فرمانبردار دلیپ سنگھ۔

(ص 396)

ملکہ نے کشادہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے معاف کر دیا مہاراجہ کو اطلاع دی گئی کہ ''ہر میجسٹی نے آپ کو معاف کر دیا ہے''۔ (ص 400)

مگر اس کی حالت بگڑتی گئی۔ 23/اکتوبر 1893ء کو مہاراجہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کی لاش کو تابوت میں بند کر کے محفوظ کر دیا گیا کیونکہ وفات کے وقت کوئی قریبی عزیز مہاراجہ کے پاس موجود نہیں تھا۔ مہاراجہ نے وصیت کی تھی کہ اس کا انتقال جہاں ہو وہیں اسے دفن کر دیا جائے۔ مگر مہاراجہ کی وصیت کے خلاف اس کا تابوت بوٹ ٹرین سے انگلستان لایا گیا اور عیسائی رسوم کے مطابق اسے سیکسن چرچ میں 28/اکتوبر 1893ء کو دفن کر دیا گیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق خائب و خاسر ہوا۔ نہ صرف ہندوستان آنے میں ناکام رہا بلکہ عیسائی ہونے کی حالت میں مرا اور اس کا جسم تابوت میں رکھا ہوا حضرت صاحب کو دکھایا بھی گیا تھا۔

م۔ شاہین۔ جرمنی

مکرمہ ومحترمہ صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ کی یاد میں

مکرمہ صاحبزادی امتہ لباسط صاحبہ کا پیارا وجود ہم سب احمدیوں کے لئے بہت مقدس اور قیمتی وجود تھا۔ آپ کی شخصیت دلوں کو موہ لینے والی تھی۔ آپ شفقت وحلم کا پیکر تھیں۔ خاکسارہ کی اگر چہ آپ سے صرف دوچار ملاقاتیں ہی ہوئیں یا پھر جلسے پر چندمرتبہ سلام دعا ہوئی مگر ان کی خوبصورت شخصیت میری یادوں کا ایک ناقابل فراموش حصہ ہے۔

حضرت مسیح موعود کی شادی اور اولاد کے بارہ میں کئی پیشگوئیاں تھیں جونسل درنسل آپ کی اولاد کے حق میں پوری ہورہی ہیں۔ ایک پیشگوئی تھی کہ مسیح موعود شادی کرے گا اوراس کے اولاد ہوگی۔ مطلب یہ ہے کہ یہ شادی اور یہ اولاد ایک نشان ہوگی۔ ورنہ تو یہ عام سی بات ہے کہ ہر شخص شادی بھی کرتا ہے اوراس کے اولاد بھی ہوتی ہے۔ نیز حضرت مسیح موعود نے خود اپنی اولاد کومبشر اولاد فرمایا اوراسے نسلِ طیبہ قرار دیا۔ درثمین کی نظم ''محمود کی آمین'' میں ایک جگہ اولاد کے لئے دعائیں کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

کر انکو نیک قسمت دے انکو دین و دولت
کر انکی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدائت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اس نظم اور چنداورنظموں میں آپ نے اپنی اولاد کے لئے بیشماردعائیں کی ہیں۔ جو اللہ کے حضور مقبول ہوئیں۔

آپ کی نسل کی خواتین کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً ''خواتین مبارکہ'' فرمایا۔ آپ کواللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ خبر دی کہ ''تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اورخواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کواس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 648 مطبوعہ لندن)

مکرمہ بی بی امتہ الباسط صاحبہ بھی ان خواتین مبارکہ میں سے تھیں۔ جو حضرت مسیح موعود کی زندگی کے بعد پیدا ہوئیں۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کی پوتی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیٹی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وحضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بہن، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ وحضرت بیگم صاحبہ کی خالہ، حضرت سید میر داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحٰق کی اہلیہ اورمحترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نوتحریک جدید کی والدہ محترمہ تھیں۔

آپ 13 مئی 1927ء کو قادیان میں حضرت ام طاہر کے بطن مبارک سے پیدا ہوئیں۔ آپ نے سکول میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ گھر میں ہی دینی تعلیم حاصل کی۔ بچپن میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کلاسز میں شامل ہوا کرتی تھیں۔ جہاں سے آپ نے دینی علوم حاصل کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور دیگر بہن بھائیوں کے ساتھ پاکیزہ ماحول میں بچپن گزرا۔ آپ ایک لمبا عرصہ سیکرٹری ناصرات پاکستان بھی رہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹے اور تین بیٹیوں سے نوازا۔ مرحومہ بہت دعا گو، تہجد گزار، پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور دن کے مختلف وقتوں میں نوافل ادا کرتی تھیں۔

خاکسارہ کی چندمرتبہ لندن اور جرمنی جلسے پر آپ سے سلام و دعا ہوئی۔ اس لئے جب میں ایک مرتبہ ربوہ گئی تو دل میں بے پناہ خواہش پیدا ہوئی کہ بہت سی پاکیزہ ہستیاں ہمارے دیکھتے دیکھتے اس جہانِ فانی سے رخصت ہوگئیں اور ہم کبھی ان سے ملاقات بھی نہ کرسکے اس لئے اب موقع گنوانا نہیں چاہئے اورضرور ان سے ملاقات کرنی چاہئے۔ پتہ چلا کہ آپ سے ملاقات کرنے کے لئے پہلے سے وقت لینا بھی ضروری نہیں ہے سوموقع غنیمت جان کرخاکسار مع اپنی بھابھی آپ سے ملنے پہنچ گئی۔ دستک دی تو ان کی خادمہ نے بنا کچھ پوچھے اندر لاؤنج میں بٹھا دیا۔ (شائد روزانہ لوگ اسی طرح ملنے آتے ہوں گے اورخادمہ عادی ہو گی) اورجلدی سے ٹھنڈے شربت کے دو گلاس لے آئی۔ موسم کچھ گرم تھا، ٹھنڈے شربت سے مزہ آگیا۔ خادمہ نے بتایا کہ بی بی ابھی نفل ادا کر رہی ہیں اور تقریباً گیارہ بجے باہرتشریف لائیں گی۔ تھوڑی دیر بعد پھر دروازے پر دستک ہوئی۔ خادمہ نے پھر دروازہ کھولا اور کوئی خاتون اندرتشریف لے آئیں۔ اسے بھی ملازمہ نے ٹھنڈا شربت پیش کیا۔ ہم اس خاتون سے باتیں کرنے لگے۔ اس نے بتایا کہ وہ کسی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے کی بیوی ہے اوراکثر وبیشتر بی بی سے ملاقات کرنے آتی رہتی ہے اوراس در سے فیضیاب ہوتی ہے۔ بی بی ہر ماہ اس کی باقاعدگی سے مدد کرتی ہیں۔ باتوں باتوں میں اس نے ذکر کیا کہ اس کا بجلی کا بل دومہینوں کا اکٹھا ہوکر پانچ چھ سو روپے ہوگیا ہے۔ وہ عیال دار ہے اور کمائی کی کوئی خاص صورت نہیں اور بل جمع کروانے کی آخری تاریخیں ہیں۔ خاکسار کے دل میں خیال آیا کہ یہ مستحق ہے اوراس کی مدد کرنی چاہئے اور پانچ سو روپے اسے پیش کئے۔ وہ فوراً تشکر سے بولی کہ ''دیکھا ان کے در پر آنے والا خدا کے فضل سے خالی نہیں جاتا''۔ اس کی یہ بات میرے دل پر نقش ہوگئی کہ مجھے تو خدا تعالیٰ نے صرف ایک وسیلہ ہی بنایا تھا ورنہ تو یہ اس خاتون مبارکہ کی برکت ہی تھی۔ خیر انتظار کی گھڑیاں گزریں۔ کمرے کا دروازہ کھلا اور آپ کا پاک نورانی، چمکتا دمکتا وجود برآمد ہوا۔ اللہ پاک کی عبادت کے آثار کی تازگی چہرے پر ہویدا تھی اور یہ اللہ تعالیٰ کی مناجات کا ہی نتیجہ تھا۔ آتے ہی آپ نے بے تکلفی سے باتیں شروع کر دیں۔ حالانکہ میری آپ سے کوئی خاص جان پہچان نہ تھی۔ میری دوسری بہنوں کو پھر بھی کچھ جانتی تھیں۔ ان کے حوالے سے فوراً مجھے پہچان لیا۔ پوچھنے لگیں جماعت کا کوئی کام کرتی ہو؟ میاں کیا کرتے ہیں؟ جب میں نے بتایا کہ میں اپنے حلقے کی صدر لجنہ ہوں اور میرے میاں اخبار احمدیہ جرمنی کے ایڈیٹر ہیں تو بہت خوش ہوئیں۔

پھر وہ عورت جو آپ سے ملنے آئی تھی اس نے آپ کی ٹانگیں دبانی شروع کر دیں۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے بھی اجازت دیں کہ میں بھی آپ کی ٹانگیں دباؤں تو مجھے منع فرما دیا۔ میں نے پھر یہ سوچ کر کہ پھر یہ موقع شائد ملے یا نہیں تو آپ کی ٹانگیں دبانی شروع کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد آپ نے حکماً فرمایا کہ اب بس کرو۔ آپ نے دبانے کے بارہ میں ایک بہت مزے دار لطیفہ بھی سنایا۔ فرمانے لگیں کہ ایک غریب عورت تقریباً روزانہ میرے پاس آتی تھی اور دبانے لگ جاتی۔ اس طرح مجھے دبوانے کی عادت سی پڑ گئی۔ ایک مرتبہ وہ عورت چندروز نہ آئی اور جب آئی تو میں نے پوچھا کہ کیا ہوا جو اتنے روز نہیں آئی۔ کہنے لگی کہ بیمار پڑ گئی تھی اور ٹانگوں میں درد تھا۔ میں نے اسے کہا کہ چلو آج میں تمہیں دبا دوں۔ تو جواباً کہنے لگی کہ نہیں بی بی ہم نے یہ گندی عادتیں نہیں ڈالی ہوئیں۔ فرمانے لگیں کہ یہ سن کر میرا ہنس ہنس کے برا حال ہوگیا کہ گویا بلاواسطہ کہہ رہی ہو کہ ہم نے گندی عادتیں ڈالی ہوئی ہیں۔

تھوڑی دیر بعد کچھ اورعورتیں بھی ملنے آگئیں اور پھر باتوں کا رخ لڑکیوں کی شادیوں کے اخراجات اور مسائل کی طرف مُڑ گیا۔ خاکسار نے عرض کیا کہ ہمارے پاس تو اس زمانے میں بھی اتنے خوبصورت نمونے ہیں کہ اگر ہم ان پر عمل کریں تو مسائل بالکل ختم ہوجائیں یا بہت کم ہوجائیں۔ مثلاً حضرت اماں جان نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شادی کتنی سادگی سے کی اور خود جا کر ان کو حضرت نواب محمد علی صاحب کے گھر چھوڑ آئیں۔ فرمانے لگیں صرف ان ہی کی نہیں بات، میری تو اپنی شادی بھی اسی طرح ہوئی تھی۔ خاکسار نے اس بات سے بہت حظ اٹھایا۔ اللہ کرے ہمارے گھروں میں اس طرح کے مسائل نہ ہی اٹھیں۔

ایک اورمزے دار بات جو میں نے وہاں نوٹ کی۔ آپ اپنی بہو کو جو خود بھی شادی شدہ بچوں والی ہیں ان کو ''دلہن'' کہہ کر مخاطب کرتیں۔

جرمنی واپس آنے سے چند روز قبل پھر ہمت کی کہ چلو جاتے جاتے پھر اس پاک ہستی سے ملاقات ہو جائے۔ یہ ہمت بھی پڑ گئی تھی کہ پہلے سے ٹائم لینا ضروری نہیں۔ سورکشہ پکڑا اور آپ کے دروازے پر پہنچ گئے۔ خادمہ نے بٹھایا اور ہم پھر انتظار کی گھڑیاں گِننے لگے۔ پتہ چلا کہ بی بی کا یہ معمول ہے کہ آپ گیارہ بجے تک نفل پڑھتی ہیں اور پھر کمرے سے نکلتی ہیں۔ تقریباً گیارہ بجے آپ تشریف لائیں چہرہ پر وہی اللہ والوں کا سا نور تھا۔ ایک نورانی حسن نے آپ کا احاطہ کیا ہوا تھا۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد ملنے والیاں آتی رہیں۔ آپ ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملتیں اور حالات دریافت فرماتیں۔ اس ملاقات میں میری چھوٹی بیٹی مریم نیرّ بعمر پانچ سال بھی میرے ساتھ تھی۔ اس سے بھی باتیں کرتی رہیں۔ مریم بڑی باتونی ہے۔ میرے کان میں کہنے لگی کہ میں نے ان کا سارا گھر اندر سے دیکھنا ہے۔ میں نے جلدی سے اسے آنکھیں نکالیں کہ چپ رہے اورکوشش کی کہ بی بی کی توجہ اس کی طرف نہ ہو۔ مگر آپ فوراً ہی پوچھنے لگیں کہ کیا کہہ رہی ہے۔ میں نے کہا کچھ نہیں ایسے ہی کوئی بات کر رہی تھی۔ مریم چندمنٹ بعد پھر میرے کان میں شروع ہو گئی کہ میں نے ان کا گھر اندر سے دیکھنا ہے۔ بی بی کی پھر نظر پڑ گئی۔ حالانکہ اور بھی ملنے والیاں بیٹھی ہوئی تھیں۔ پھر اصرار سے پوچھا کہ یہ کیا کہہ رہی ہے۔ اب میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا میں نے بتا دیا۔ فرمانے لگیں لو یہ کون سی بڑی بات ہے۔ خوامخواہ بچی کو ڈانٹ رہی ہو اور مریم سے فرمانے لگیں کہ آؤ میں تمہیں اپنا گھر دکھاؤں۔ پھر اسے لے کر اٹھیں میں بھی اجازت لے کر پیچھے ہولی۔ ہمیں اپنے کمرے میں لے گئیں۔ وہ جو اللہ فرماتا ہے کہ جن گھروں میں وہ رہتے ہیں ان کو بھی برکت دی جاتی ہے۔ آپ کا گھر ایسا ہی لگ رہا تھا۔

خاکسار نے کچھ دیر بیٹھنے کے بعد عرض کی کہ آپ کے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بہت سی چیزیں ہوں گی۔ (کیونکہ اس وقت حضور کی وفات پر ابھی کچھ ماہ ہی گزر رہے تھے) آپ فرمانے لگیں کہ نہیں میرے سے اکثر چیزیں لوگ مانگ کر لے گئے ہیں اور میرے پاس تو اب صرف چند ایک ہی یادگاریں ہیں۔ خیر میں نے پھر ذراہمت کر کے کہا کہ اچھا آپ مجھے اپنا ہی کوئی سوٹ، جو بہت زیادہ استعمال شدہ ہو اور آپ پھینکنا چاہتی ہوں وہ عنایت فرما دیں تا کہ میرے پاس بھی کسی بزرگ کی کوئی تو متبرک یادگار ہو۔ آپ اپنی بہو (دلہن) کو لے کر کمرے میں گئیں اور چندمنٹ بعد اپنا بہت ہی خوبصورت سوٹ مع نفیس سا دوپٹہ، خوشبو میں بسا ہوا لا کر مجھے بہت اپنائیت سے دے دیا۔ مجھے دل میں از حد شرمندگی ہوئی کہ میں تو کوئی پرانا سا سوٹ لینا چاہتی تھی۔ مگر آپ نے تقریباً نیا خوبصورت سوٹ میرے حوالے کر دیا۔ اب میرے پاس آپ کی بہت قیمتی یادگار ہے۔

آپ سے ہر ملنے والا آپ کے اعلیٰ اخلاق کا معترف ہوتا۔ مکرمہ صفورہ ممتاز عودہ صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ میں اگر چہ صرف چندمرتبہ ہی آپ سے ملی ہوں مگر مجھ پر آپ کی شخصیت کا یہ گہرا اثر تھا کہ آپ انتہائی محبت کرنے والی پرخلوص ہستی ہیں۔ آپ کی شخصیت میں تصنع وبناوٹ یا تکلّف ہرگز نہ تھا۔

محترمہ مریم کنیز صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ ہمارے آپ سے کافی پرانے تعلقات تھے۔ میری ساس جو میری پھوپھی تھیں ان کا آپ سے کافی ملنا جلنا تھا۔ آپ کے کچھ خطوط بھی میرے پاس ہیں۔ کہتی ہیں جب بھی میں آپ سے ملنے جاتی، بہت محبت سے گفتگو کرتیں۔ جرمنی جماعت کے بارہ میں پوچھتیں۔ خلفاء کا ذکر نہایت ہی ادب اور احترام سے کرتیں۔ حضور کے ساتھ اپنی تصویریں دکھاتیں۔ قادیان کے زمانہ کی باتیں سناتیں۔ کہتی ہیں ایک مرتبہ میں اپنی بیٹی کی شادی کے موقع پر اس کا زیور آپ کے پاس دعا کروانے لے کر گئی تو خادمہ کو چابیاں دے کر کہا کہ جاؤ میرا زیور والا بکس لے کر آؤ۔ وہ لے کر آئی تو دو انگوٹھیاں نکال کر خاکسار کو بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب خلیفہ منتخب ہوئے تو اس سے کچھ دن بعد کی بات ہے کہ آپ نے اپنی انگوٹھی (جو حضرت مسیح موعود کی تھی) صاف کرنے کے لئے ان کے اوپر جو چمڑا لگا ہوا تھا وہ اتارا، تو اتفاقاً اس وقت میں بھی پاس تھی۔ مجھے فرمایا کہ آپ بھی اپنی انگوٹھی دے دیں۔ اسے اس سے مَس کر کے دعا کر دوں۔ چنانچہ آپ نے اپنی اسی دعا شدہ انگوٹھی کے ساتھ میری بیٹی کا زیور مَس کر کے اس پر دعا کر کے دی۔ نیز میری بیٹی کو حضرت مسیح موعود کے مقدس کُرتے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی تحفۃً عنایت فرمایا اور ساتھ اس کی تاریخ لکھ کر بھی دی کہ یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا تھا۔

مزید آپ بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ باتوں باتوں میں بی بی سے سُچے موتیوں کے بارہ میں بات ہو رہی تھی۔ وہ آپ کو بہت پسند تھے۔ خاکسار نے کسی سے بیلجیئم سے منگوائے تھے۔ وہ ایک دفعہ ملنے پر آپ کو تحفۃً پیش کئے پھر ہمیشہ جب بھی ملتیں تو اس کا شکریہ ادا کرتیں اور فرماتیں کہ تم نے تو میرے دل کی بات پوری کی۔ خاکسار کو اس پر شرمندگی بھی ہوتی کہ یہ کوئی اتنی قیمتی چیز بھی نہ تھی مگر یہ آپ کا بڑا پن تھا کہ آپ نے اس کو یاد رکھا۔ آپ انتہائی پیار محبت سے باتیں کرتیں اور دلنشین نصیحتیں فرماتیں۔ کہنے لگیں کہ ایک مرتبہ جب کہ میں ابھی چھوٹی ہی تھی کہ ہم لوگ چھٹیوں میں کہیں سیر کے لئے گئے۔ حضرت مصلح موعود نے مجھے ذاتی طور پر کچھ پیسے جیب خرچ کے طور پر دیئے جس میں سے میں حضرت اماں جان کے لئے ایک سوئیٹر تحفۃً خرید کر لے آئی۔ اماں جان نے اس پر بے حد خوشی کا اظہار فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنی پیاری خالہ کا جو ذکر خیر خطبہ جمعہ یکم ستمبر 2006ء میں فرمایا تھا اس مضمون کو میں اس پر ختم کرتی ہوں آپ فرماتے ہیں:

مجھے بچپن سے ہی ان سے تعلق تھا۔ ان کے گھر آنا جانا تھا۔ بڑی غیر معمولی طبیعت کی مالک تھیں۔ بچپن میں مجھے یاد ہے کہ ایک دوسرے کے گھروں کے اندر ہی دروازے کھلتے تھے۔ تو اس وجہ سے کہ دروازہ بیچ میں ہی ہے، وقت بے وقت ان کے گھر چلا جایا کرتا تھا۔ لیکن مجال ہے جو کسی وقت بھی کم از کم میرے سامنے یہ اظہار کیا ہو کہ کوئی بیزاری چہرے سے ٹپکتی ہو یا کسی قسم کا اظہار کیا ہو کہ بے وقت کیوں آتے ہو۔ ہمیشہ خالہ ہونے کا حق ادا کیا کہ جس وقت مرضی آؤ گھر پہ حق ہے۔ اور ہمیشہ اپنا گھر کھلا رکھا۔............

خلافت سے بے انتہا محبت کا تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ خلافت کے بعد وہ احترام دیا جو خلافت کا حق ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے جو دوسرے بڑے بہن بھائی ہیں انہوں نے ایک دفعہ باتوں میں ان سے پوچھا کہ پہلے تو نام لیتے تھے اب ادب اور احترام کے دائرے میں ان کو مخاطب کرنے یا ان سے بات کرنے کے لئے آپ کس طرح ان کو مخاطب کرتی ہیں۔ تو کہنے لگیں کہ اب وہ خلیفہ وقت ہیں۔ مَیں تو خلیفہ وقت ہی کہتی ہوں تا کہ خلافت کا احترام قائم رہے۔ اور ذاتی رشتوں پر خلافت کا رشتہ مقدم رہے۔ میرے بارے میں کسی نے پوچھا کہ اب کس طرح مخاطب کریں گی۔ تو فرمانے لگیں کہ میرے نزدیک خلافت کا رشتہ سب سے مقدم ہے۔ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو مخاطب کرتی تھی اسی طرح ان کو مخاطب کروں گی۔

(الفضل 7 نومبر 2006ء)

فرانسیسی ماہر نفسیات
الفریڈ بائنٹ

1905ء میں ایک فرانسیسی ماہر نفسیات الفریڈ بائنٹ نے انسانی ذہانت کو ماپنے کے لئے پہلی مرتبہ ایک جامع ٹیسٹ ترتیب دیا اور اس کے بعد ایک امریکی ماہر نفسیات لیوس ٹرمن نے اس ٹیسٹ دینے والے کی ذہنی عمر (جو ٹیسٹ میں حاصل شدہ نمبروں سے معلوم ہوتی ہے) کو اس کی طبعی عمر سے تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور اسے I.Q کا نام دیا۔ اس I.Q ٹیسٹ سے سب سے پہلے امریکہ نے بہت زیادہ استفادہ کیا اور ہر سال لاکھوں افراد نے اپنے I.Q ٹیسٹ کروائے۔ بائنٹ سٹینفورڈ نے I.Q ٹیسٹ جس مقصد کے لئے بنایا تھا اس سے ہٹ کر پبلک سکول میں ایسے طلباء جنہیں مزید توجہ اور مدد کی ضرورت تھی ان کی نشاندہی کے لئے استعمال کیا اور آئی کیو ٹیسٹ کا آج بھی سب سے زیادہ استعمال اسی مقصد کے لئے ہو رہا ہے۔ اس I.Q ٹیسٹ کو تھیوری آف انٹیلی جنس، سائنس اور سوشیالوجی چارلس ڈارون کے عزیز، فرانسیسی گیلٹن نے یہ تجویز دی کہ ذہانت انسان کا ایک اہم رجحان ہے اور اس کی مدد سے معاشرے میں رہنمائی کرنے والے لوگوں کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ ٹرمن کا کہنا ہے کہ بہت سی آبادی میں سے ایسے لوگوں کا انتخاب ممکن ہے جنہیں اپنے I.Q سے حاصل شدہ سکور کی بنیاد پر سکول کے مختلف مدارج کے لئے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

غزل

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا
ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا
کوئی میرے دِل سے پوچھے، ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا
یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا، کوئی غم گُسار ہوتا
رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا
جسے غم سمجھ رہے ہو، یہ اگر شرار ہوتا
غم اگرچہ جاں گُسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق اگر نہ ہوتا، غمِ روزگار ہوتا
کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بری بلا ہے
مجھے کیا برا تھا مرنا، اگر ایک بار ہوتا
ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا
یہ مسائلِ تصوف، یہ ترا بیان غالبؔ
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

غالب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72437 میں خلیل احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع کنری میں 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72438 میں عبدالغفور مبشر

ولد بابو محمد شفیع (مرحوم) قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72439 میں ماسٹر عبدالحق

ولد محمد سعید کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ واقع راؤ کے مالیتی -/200000 روپے (2) پلاٹ واقع کنری مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72440 میں خلیل احمد

ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ نرسری ہولڈر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کنری کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت نرسری ہولڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72441 میں پرویز احمد

ولد صابر حسین قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عبداللطیف ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72442 میں خادم حسین

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72443 میں ندیم اقبال

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ ٹائر سروس عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت ٹائر سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72444 میں محمد افضل

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ ڈسپنسر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عبداللطیف ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72445 میں حکیم محمد رفیق

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ حکمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/40000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 72446 میں مسرت رفیق

زوجہ حکیم محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 72447 میں محمد عتیق

ولد حکیم محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 72448 میں نفیس الرحمٰن

ولد عزیز الرحمٰن قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ واقع محمود آباد فارم مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72449 میں انیس الرحمٰن

ولد عزیز الرحمٰن قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/1 ایکڑ واقع محمود آباد فارم مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72450 میں فاروق اکبر

ولد چوہدری نثار احمد قوم پڑھیار جٹ پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72451 میں آصفہ بیگم

زوجہ فاروق اکبر قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72452 میں شانزہ فاروق

بنت فاروق اکبر قوم پڑھیار جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت ...... ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شانزہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72453 میں امتہ القدوس

بنت عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72454 میں عبدالباسط بھٹی

ولد عبدالغنی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع محمود آباد فارم مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72455 میں عبدالوحید

ولد عبدالباسط بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوحید۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72456 میں تنویر احمد خان

ولد سردار محمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72457 میں صاعقہ ثمینہ

زوجہ تنویر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور

خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صاعقہ ثمینہ ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72458 میں داؤد احمد شاہد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ داؤد احمد شاہد ۔ گواہ شد نمبر 1 لعل شہباز ولد منظور احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72459 میں نادیہ کنول

زوجہ داؤد احمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نادیہ کنول ۔ گواہ شد نمبر 1 لعل شہباز ولد منظور احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72460 میں طارق احمد

ولد محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طارق احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نعیم احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 72461 میں محمد اشرف

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/36000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد اشرف ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72462 میں رانا قدیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا قدیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72463 میں نعیم احمد

ولد رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نعیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72464 میں اعجاز احمد

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ اعجاز احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72465 میں ثمر محمود

ولد محمد اکرم قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ثمر محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72466 میں منیر احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ مکینک عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881

مسل نمبر 72467 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع محمود آباد مالیتی -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

گواہ شدنمبر 2 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881

مسل نمبر 72468 میں بشارت احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72469 میں رفیق احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع بشیر نگر مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/43000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72470 میں سعید احمد اختر

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 ایکڑ زرعی اراضی واقع بشیر نگر مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72471 میں منظور احمد بلوچ

ولد محمد اکرم بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ دوکاندار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72472 میں طارق احمد بسراء

ولد انور احمد بسراء قوم بسراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72473 میں مبارک احمد

ولد سعید احمد قوم کھٹانہ پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ واقع 12 واٹر مالیتی -/450000 روپے (2) مکان واقع ٹاہلی مالیتی -/60000 روپے (3) دوکان واقع ٹاہلی مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599۔ گواہ شد نمبر 2 سیف علی شاہد ولد رستم علی

مسل نمبر 72474 میں محمد عبداللہ

ولد غلام محمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ نزد ٹاہلی مالیتی -/120000 روپے (2) بھینس 3 عدد مالیتی -/90000 روپے (3) مکان کچا نزد ٹاہلی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72475 میں بشارت احمد وڑائچ

ولد رحمت خان قوم وڑائچ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روشن نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 ایکڑ 6 گھنٹے واقع روشن نگر مالیتی -/440000 روپے (2) ٹریکٹر 1 عدد مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72476 میں نسیم اختر

زوجہ بشارت احمد وڑائچ قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روشن نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) مکان مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72477 میں بشیر احمد

ولد رحمت خان قوم وڑائچ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت ...... ساکن گوٹھ روشن نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع روشن نگر مالیتی -/80000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ

آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72478 میں نصیرہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ روشن نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 72479 میں محمد ارشد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرپور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ واقع شیرپور مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72480 میں طاہر احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرپور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ واقع شیرپور مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدلسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72481 میں برہان احمد

ولد دین محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرپور ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ واقع شیرپور مالیتی -/80000 روپے
(2) زرعی اراضی 16/مرلہ واقع چک نمبر 297 ج۔ب مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برہان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

☆......☆......☆......☆

سندھ طاس معاہدہ

صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور پنڈت جواہر لال نہرو نے 14 ستمبر 1960ء کو ایوان صدر کراچی میں ایک سادہ اور مؤثر تقریب میں نہری پانی کے تاریخی معاہدے پر دستخط کردیئے۔ جسے سندھ طاس معاہدے کا نام دیا گیا۔ عالمی بینک کے نائب صدر مسٹر ڈبلیو اے بی آئیلف نے عالمی بینک برائے تعمیر وترقی کی جانب سے دستخط کئے۔

یہ معاہدہ عملاً یکم اپریل 1960ء سے نافذ کیا گیا۔ اس معاہدے کی رو سے تین مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب کا پانی پاکستان کے استعمال میں آئے گا اور بھارت ان دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کرے گا۔ پاکستان اگست 1947ء کے بعد سے مشرقی دریاؤں سے جو پانی حاصل کررہا ہے اس سے بے نیاز ہونے کے لئے اسے دس سال کے عبوری عرصہ میں متبادل تعمیرات کرنا ہوں گی اور مغربی دریاؤں کے پانی کو استعمال میں لانا ہوگا۔ اس عبوری عرصہ میں پاکستان کو مشرقی دریاؤں سے پانی ملتا رہے گا۔

معاہدہ کے اہم نکات یہ تھے۔

مشرقی دریاؤں راوی، بیاس اور ستلج کا تمام پانی کسی پابندی کے بغیر بھارت کے استعمال کے لئے وقف ہوگا۔ ماسوائے اس شرط کے جو معاہدہ کے آرٹیکل میں رکھی گئی ہے۔ بھارت عبوری مدت کے دوران میں مشرقی دریاؤں سے محدود مقدار میں پانی لے گا۔ اس مدت میں اسے زرعی استعمال اور ذخائر کے لئے بھی محدود مقدار میں پانی حاصل کرنا ہوگا اور مشرقی دریاؤں سے پاکستان کے استعمال کے لئے بھی پانی مہیا کرنا ہوگا۔

عبوری مدت یکم اپریل 1960ء سے شروع ہوکر اکتیس مارچ 1970ء کو ختم ہوگی عبوری مدت میں توسیع بھی کی جاسکے گی۔ لیکن یہ توسیع 31 مارچ 1973ء سے زیادہ نہیں ہوسکے گی۔

پاکستان اس عبوری مدت کے دوران میں مستعدی اور مناسب بچت کے ساتھ متبادل تعمیرات کا نظام قائم کرنے کے لئے اپنی بہترین مساعی بروئے کار لائے گا۔ اس نظام کے تحت پاکستان آبپاشی کی نہروں کے لئے پانی مغربی دریاؤں اور دوسرے وسائل سے حاصل کرے گا جس کے لئے 15/اگست 1947ء کو اس کا انحصار مشرقی دریاؤں پر تھا۔ پاکستان میں متبادل تعمیرات کے نظام پر اکتیس کروڑ پونڈ یا ستاسی کروڑ ڈالر خرچ ہوں گے۔

پاکستان، سندھ، جہلم اور چناب کا تمام پانی غیر محدود طور پر استعمال کرے گا۔ بھارت معاہدہ کے تحت اس امر کا پابند ہوگا کہ وہ مغربی دریاؤں کا تمام پانی بہنے دے گا۔ پاکستان اس تمام پانی کو غیر محدود طور پر استعمال کرسکے گا۔ جو مشرقی دریاؤں کے سوا دوسرے وسائل سے آتا ہے اور بھارت اس پانی کو استعمال میں نہیں لائے گا۔

بھارت اور پاکستان سندھ طاس کے پانی کے لئے کمشنر کی ایک ایک مستقل اسامی پیدا کریں گے۔ وہ اس اسامی پر ایسے اشخاص فائز کریں گے جو مائیات اور پانی کے استعمال کے میدان میں اعلیٰ درجے کے ماہر انجینئر ہوں۔ دونوں کمشنروں پر مشتمل ایک مستقل انڈس کمیشن قائم کیا جائے گا۔ کمیشن کے سپرد معاہدے کی دفعات پر عملدرآمد اور اختلافی نکات پر مصالحت کا کام ہوگا اور اس کا سال میں کم ازکم ایک بار باقاعدہ اجلاس ہوا کرے گا۔

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

۞ وہ تمام احمدی طلبہ و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس، لاء فائن آرٹس، کمپیوٹر سائنس، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ چناب نگر 35460 یا نظارت ہذا کے ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

نام طالب علم/طالبہ علم۔ ادارہ، ڈگری، مضمون ایڈریس وفون نمبر E-mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت خادم بیت الذکر

۞ دارالعلوم غربی صادق ربوہ کی بیت الذکر کیلئے ایک مستعد، صحت مند، اسلحہ کا لائسنس رکھنے والے خادم بیت کی ضرورت ہے۔ مشاہرہ مل کر طے کرلیں فیملی رہائش کی سہولت بھی میسر ہوگی۔

(صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ)

السعید فلائنگ کوچ
نشی پارلر ائیر کنڈیشنڈ کوچ
ربوہ سے راولپنڈی
روانگی صبح 30-7 لاری اڈا سے
رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
فون: 047-6214222-0345-7874222
فون راولپنڈی: 051-5474043

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

سیکیورٹی فورسز کی کارروائی ، 40 جنگجو ہلاک

ہلاک سیکیورٹی فورسز نے شمالی اور جنوبی وزیرستان کے سنگم پر واقع علاقہ پنج زیارت میں گن شپ ہیلی کاپٹروں اور آرٹلری سے کی گئی کارروائی کے دوران 40 شرپسندوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ ادھر بنوں میں فرنٹیئر کانسٹیبلری کی عارضی چیک پوسٹ پر مسلح افراد نے بھاری ہتھیاروں سے حملہ کر کے 12 اہلکاروں کو یرغمال بنالیا۔ ہنگو میں بھی 3 سرکاری اہلکاروں کو اغوا کرلیا گیا ہے۔ جبکہ طالبان نے دھمکی دی ہے کہ اگر قبائلی علاقوں میں آپریشن کا سلسلہ بند نہ ہوا تو 200 سے زائد مغوی فوجیوں کے سرتین تین کی ٹولیوں میں قلم کردیئے جائیں گے۔

صدر موجودہ اسمبلیوں سے ہی باوردی منتخب ہونگے

منتخب ہونگے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں صدر مشرف کو دوبارہ اسمبلیوں سے باوردی صدر منتخب کرانے کے فیصلے کی متفقہ طور پر تائید کی گئی ہے اور کہا ہے کہ ملک کی ترقی ، استحکام اور سلامتی کیلئے صدارتی انتخاب بہت ضروری ہے مسلم لیگ اور دیگر حلیف جماعتوں کے صدر مشرف صدارتی انتخاب میں مشترکہ امیدوار ہوں گے۔ کابینہ کا اجلاس وزیراعظم شوکت عزیز کی صدارت میں ہوا۔

مارشل لاءنہیں لگے گا، ایمرجنسی کی گنجائش موجود ہے

موجود ہے وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ اگر بےنظیر بھٹو کے ساتھ حکومت کی ڈیل ہوجاتی ہے تو پیکیج آئے گا اور اگر نہیں ہوتی تو اسمبلیوں کے انتخابات صدارتی الیکشن سے پہلے ہوسکتے ہیں۔ ملک میں مارشل لاء کا کوئی امکان نہیں البتہ قانون اور آئین میں ایمرجنسی کی گنجائش موجود ہے۔

نواز شریف کی جلاوطنی پاکستان کا داخلی معاملہ ہے

معاملہ ہے امریکہ نے کہا ہے کہ ہم پاکستان کی سالمیت کا احترام کرتے ہیں ۔ پاکستانی فورسز کے پاس قبائلی علاقوں میں کارروائی کی مکمل صلاحیت موجود ہے، ہم کارروائی نہیں کرینگے۔ نواز شریف کی واپسی قانونی اور پاکستان کا داخلی معاملہ ہے۔

رمضان پیکیج ، ریلوے کرایوں میں 25 فیصد رعایت کا اعلان

فیصد رعایت کا اعلان وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے یکم رمضان سے 15 رمضان المبارک تک مسافر ٹرینوں کے کرایوں میں 25 فیصد کمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک میں ٹرینوں میں مسافروں کو 150,25 اور 100 روپے میں سحری اور افطاری کا پیکیج دیا جائے گا۔ بکنگ ریلوے اسٹیشن پر ہوگی۔

ٹوینٹی 20 ورلڈکپ، پاکستان، نیوزی لینڈ اور زمبابوے کی جیت

اور زمبابوے کی جیت پاکستان نے جنوبی افریقہ میں جاری پہلے ٹوینٹی 20 ورلڈکپ میں اپنے پہلے میچ میں سکاٹ لینڈ کو 51 رنز سے شکست دے دی۔ شاہد آفریدی کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ جبکہ دوسری جانب نیوزی لینڈ نے ناتجربہ کار کینیا کے خلاف میچ 9 وکٹوں سے آسانی کے ساتھ جیت لیا۔ مارک گلیسپی کو شاندار باؤلنگ پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا اپ سیٹ اس وقت ہوا جب زمبابوے نے آسٹریلیا جیسی مضبوط اور طاقتور ٹیم کو 5 وکٹوں سے شکست دیدی آسٹریلیا نے پہلے کھیلتے ہوئے 138 رنز بنائے جوکہ زمبابوے نے 19.5 اوورز میں مکمل کرلئے اور مین آف دی میچ بریندم ٹیلر کو قرار دیا گیا۔

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

مرحومہ کے فرزند محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب یو۔کے سے آپ کی میت لے کر مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو صبح پونے نو بجے پی آئی اے کی فلائیٹ سے لاہور پہنچے اور دارالضیافت ربوہ میں تقریباً پونے دو بجے آمد ہوئی۔ جہاں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دیگر احباب جماعت کے ساتھ استقبال کیا۔ نماز جنازہ و تدفین میں شرکت کیلئے حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے سب سے بڑے بیٹے محترم عطاء الرحمٰن طاہر صاحب اوران کی اہلیہ مکرمہ شاہدہ صاحبہ کراچی سے ربوہ پہنچیں۔ لندن سے ربوہ تشریف لانے والوں میں محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب ،ان کی اہلیہ مکرمہ قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ مرحومہ کی بیٹی مکرمہ امۃ الباسط ایاز صاحبہ اور ان کے شوہر مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب شامل ہیں۔

ربوہ میں مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے محلّہ جات اور دیگر شہروں سے تشریف لانے والے احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مرحومہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے قدیم موصیہ ہونے کا اعزاز حاصل تھا ، آپ نے 1/8 حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی ، قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ اس بزرگ، دعا گو خاتون اور خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی اہلیہ کی تدفین میں شامل ہونے کیلئے بھی بڑی تعداد میں احباب بہشتی مقبرہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ گزشتہ 21 سال سے آپ اپنے بیٹے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کے پاس لندن میں مقیم رہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کو مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے، جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارہ الفضل مرحومہ کے بیٹوں، بیٹیوں اور جملہ لواحقین سے اظہار افسوس کرتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 ستمبر

انتہائے سحر	**4:29**
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:03
وقت افطار	**6:29**

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون:047-6213944

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ 047-6212310

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش:6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
طالب دعا
میاں عبدالرحمٰن میاں عبدالحئی
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.iccl.org.pk/icp/basit@icpp.iccl.org.pk

رضوان گارمنٹس
مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کا بہترین مرکز
20 ستمبر سے پہلے آئیں اور خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں
طاہر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0332-7052720

GULBERG GIFT CENTER
We deals in all kinds of imported
Artificial Plants Flowers
Arrangments Planters
and Decoration Items
Shop#42-50 First Floor Gulberg
Plaza, Liberty Market Lahore

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by
Al-Khair Woods

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
(Top 30 Universities, approved by the Ministry of Education China)
Limited Seats, rush for admissions for September. Intake
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0301-4411770
Office:- 042-5177124 / 5162310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649